کریما سعدی

مع اُردُو حواشی

تصنیف: شیخ شرف الدین سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

محرک	بفیضان
حضرت مولانا محمد منشاء تابش قصوری	مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ

تحشیہ: علامہ مولانا ہاشم علی نظامی

ناشر:

کتب خانہ امام احمد رضا	مکتبہ نظامیہ
دربار مارکیٹ لاہور	جامعہ نظامیہ رضویہ مفتی اعظم چوک نبی پورہ سرگودھا روڈ شیخوپورہ
0313-8222336 0321-4716086	0301-4436187

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

درحمد باری تعالیٰ

کریما بہ بخشائے بر حالِ ما	۱	کہ ہستم اسیرِ کمندِ ہوا
نداریم غیر از تو فریاد رس	۲	توئی عاصیاں را خطا بخش و بس
نگہدار ما را زِ راہِ خطا	۳	خطا در گذار و صوابم نما

درثنائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

زباں تا بود در دہاں جائے گیر	۴	ثنائے محمد بود دلپذیر
حبیبِ خدا اشرفِ انبیاء	۵	کہ عرشِ مجیدش بود متکا
سوارِ جہانگیر یکراں براق	۶	کہ بگذشت از قصرِ نیلی رواق

خطاب بہ نفس

چہل سال عمرِ عزیزت گذشت	۷	مزاجِ تو از حال طفلی نگشت

﴿در: میں، حمد: تعریف، باری پیدا کرنے والا، تعالیٰ: بلند اللہ کی تعریف کے بیان میں﴾ (۱) کریما: اے اللہ، بہ بخشا: بخشش فرما، بر: پر، حال: حالت، ما: ہمارے، کہ: کیونکہ، ہستم: میں ہوں، اسیر: قیدی، کمند: جال، ہوا: حرص۔ ترجمہ: اے اللہ بخشش فرما ہمارے حال پر کیونکہ میں حرص کے جال کا قیدی ہوں ۔ (۲) نداریم: نہیں رکھتے ہم، فعل مضارع منفی معروف واحد متکلم، غیر: سوا، از: سے، تو: تیرے، فریادرس: فریاد کو پہنچنے والا، توئی: تو ہی، عاصیاں را: گنہگاروں کے، خطا: گناہ، بخش: بخشنے والا، و: اور، بس: کافی ۔ ترجمہ: نہیں رکھتے ہم تیرے سوا کوئی حقیقی فریاد کو پہنچنے والا تو ہی گنگاروں کے گناہ بخشنے والا اور کافی ہے۔ (۳) نگہدار: محفوظ رکھ، ما را ہم کو، ز: سے، راہ: راستہ، درگذار: معاف فرما، صوابم: سیدھا راستہ، نما: تو مجھ کو دیکھا۔ ترجمہ: محفوظ رکھ ہم کو گناہ کے راستے سے گناہ معاف فرما مجھے سیدھی راہ دیکھا۔ ﴿ثنا: تعریف، پیغمبر: خدا کا پیغام بندوں تک لانے والا یعنی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کے بیان میں﴾ (۴) تا: جب تک، بود ہے، دہاں: منہ، جائے گیر، برقرار، ثنائے محمد: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف، دلپذیر: دل پسند۔ ترجمہ: زبان جب تک منہ میں برقرار رہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف دل پسند رہے گی۔ (۵) حبیب: محبوب، اشرف: افضل، انبیاء: نبی کی جمع غیب کی خبریں دینے والا، کہ: جو کہ، عرش مجید: عزت والا عرش، ش: ضمیر واحد غائب اس کا، متکا: تکیہ لگانے کی جگہ۔ ترجمہ: اللہ کے محبوب تمام نبیوں سے افضل جو کہ بزرگی والا عرش آپکا تکیہ گاہ بنا۔ (۶) جہانگیر: جہان کو پکڑنے والے، یکراں: تیز رفتار، براق: وہ جانور جس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج سواری فرمائی، بگذشت: وہ گذرا، قصر: محل، نیلی رواق: نیلی چھت والا، قصر نیلی رواق سے مراد آسمان۔ ترجمہ: جہاں کو پکڑنے والے تیز رو براق کے سوار جو گزر گے نیلی چھت والے محل سے ۔ ﴿خطاب بہ نفس۔ اپنے آپ سے گفتگو﴾ (۷) چہل: چالیس، عمر عزیزت: تیری پیاری زندگی، مزاج: طبیعت، طفلی: بچپن، نگشت: نہ بدلی ماضی منفی واحد غائب۔ ترجمہ: چالیس سال تیری پیاری عمر کے گزر گے تیرا مزاج بچپن کی حالت سے نہیں بدلا۔

ہَمَہ با ہَوا وُ ہَوَس ساختی	۱	دَمے با مَصالح نَپَرداختی
مَکُن تکیہ بَر عُمرِ ناپائیدار	۲	مَباش اَیمَن اَز بازیٔ روزگار

دَر مَدحِ کَرَم

وِلا ہَر کہ بِنہاد خوانِ کَرَم	۳	بِشُد نامدار جہانِ کَرَم
کَرَم نامدار جہانَت کُنَد	۴	کَرَم کامگار اَمانَت کُنَد
وَرائے کَرَم دَر جہاں کار نیست	۵	وَزِیں گرم تَر ہیچ بازار نیست
کَرَم مایۂ شادمانی بُوَد	۶	کَرَم حاصِلِ زِندگانی بُوَد
دِلِ عالَمے اَز کَرَم تازہ دار	۷	جہاں را زِ بَخشِش پُر آوازہ دار
ہَمَہ وَقت شَو دَر کَرَم مُستَقیم	۸	کہ ہست آفرینندہ جاں کَریم

دَر صِفَتِ سَخاوَت

سَخاوَت کُنَد نیک بخت اِختیار	۹	کہ مَرد اَز سَخاوَت شَوَد بختیار

(۱) ہمہ: تمام (عمر) ہواوہوس: حرص اور خواہش، ساختی: تو نے موافقت کی ماضی مطلق واحد حاضر، دَمے: ایک لمحہ، بامَصالح: نیکیوں میں، نپرداختی: تو نہ مشغول ہوا۔ ترجمہ: تمام عمر تو نے حرص اور لالچ کے ساتھ موافقت کی ایک لمحہ بھی نیکیوں میں مشغول نہ ہوا تو۔ (۲) مکن: نہ کر، تکیہ: بھروسہ، ناپائیدار: فانی، مباش: نہ ہو فعل نہی واحد حاضر از بودن، ایمن: بے خوف، بازی: کھیل، روزگار: زمانہ۔ ترجمہ: نہ کر بھروسہ فانی زندگی پر نہ ہو بے خوف زمانے کے کھیل سے۔ ﴿مدح: تعریف، کرم: بخشش۔ بخشش کی تعریف کے بیان میں﴾ (۳) ولا: اے دل، ہر کہ: جس کسی نے، بنہاد: رکھا مراد بچھایا، خوان: دسترخواں، بشد: ہوگیا، نامدار: مشہور۔ ترجمہ: اے دل جس کسی نے بخشش کا دسترخوان رکھا بخشش کے جہان میں مشہور ہوگیا۔ (۴) جہانت: تجھے جہان میں، کند: کرے گی۔ ترجمہ: بخشش تجھے جہان میں مشہور کردے گی بخشش تجھے امن میں کامیاب کرے گی۔ (۵) ورائے: بڑھ کر، کار: کام، نیست: نہیں ہے، وزیں دراصل واز ایں ہے: اور اس سے، گرم تر: زیادہ بارونق، ہیچ: کوئی۔ ترجمہ: بخشش سے بڑھ کر جہان میں کوئی کام نہیں ہے اور اس سے زیادہ بارونق کوئی بازار نہیں ہے۔ (۶) مایہ: سرمایہ، سامان، شادمانی: خوشی، بود: ہے، حاصل: نتیجہ نفع۔ ترجمہ: بخشش خوشی کا سرمایہ ہے بخشش زندگی کا حاصل ہے۔ (۷) عالمے: جہان، تازہ دار: خوش رکھ، پرآوازہ: تعریف کرنے والا، دار: رکھ۔ ترجمہ: بخشش سے جہان والوں کا دل خوش رکھ جہان کو بخشش سے تعریف والا رکھ۔ (۸) ہمہ وقت: ہر وقت، شو: رہ تو، مستقیم: ثابت قدم، آفرینندہ: پیدا کرنے والا۔ ترجمہ: ہمیشہ بخشش میں ثابت قدم رہ کیونکہ جان کو پیدا کرنے والا کریم ہے۔ ﴿سخاوت کی تعریف کے بیان میں﴾ (۹) سخاوت: عطا بخشش، کند: کرتا ہے، اختیار: اپنانا، شود: ہوتا ہے، بختیار: قسمت والا۔ ترجمہ: سخاوت اچھے نصیب والا اختیار کرتا ہے کیونکہ آدمی سخاوت سے بختوں والا ہوجاتا ہے

بہ لُطف و سَخاوَت جہانگیر باش	۱	دَرْ اِقْلِیم لُطف و سَخا میر باش
سَخاوَت بود کار صاحِب دِلاں	۲	سَخاوَت بوَدْ پیشَہ مُقْبِلاں
سَخاوَت مَسِ عَیب را کیمیا ست	۳	سَخاوَتْ ہَمَہ دَرْدہا را دوا ست
مَشو تاتَواں اَزْ سَخاوَت بَرِی	۴	کہ گوئے بِہی اَزْ سَخاوَت بُرِی

دَر مَذَمَّتِ بَخِیل

اَگَرْ چرخ گَرْدَدْ بکامِ بَخِیل	۵	وَرْ اِقْبالْ باشَدْ غُلامِ بَخِیل
وَ گَرْ دَرْ کَفَش گَنجِ قارُوں بود	۶	وَ گَرْ تابَعَش رُبعِ مَسکوں بوَدْ
نَیَرْزَدْ بَخِیل آنکہ نامَش بَرِی	۷	وَگَرْ رُوزْ گارَش کُنَدْ چاکَرِی
مَکُنْ اِلْتِفاتے بہ مالِ بَخِیل	۸	مبر نامِ مالْ و مَنالِ بَخِیل
بَخِیل اَرْ بود زاہِد بحر و بر	۹	بہشتی نَباشَدْ بہ حکم خبر
بَخِیل اَرْ چہ باشَدْ تَوانگَرْ بہ مالْ	۱۰	بہ خوارِی چو مُفْلِس. خورَدْ گوشمال

(۱) لطف: مہربانی، باش: ہوتو، اقلیم: ملک، میر: سردار، صاحبدلاں: دل والے، اللہ کے ولی۔ ترجمہ: مہربانی اور سخاوت کے ساتھ جہان کو فتح کرنے والا ہوتو مہربانی اور سخاوت کے ملک میں سردار ہوتو۔ (فائدہ) سخاوت سے انسان خدا، رسول اور مخلوق کے درمیان مقبول بن جاتا ہے۔ (۲) پیشہ: طریقہ، کام، مقبلاں اچھے بخت والے۔ ترجمہ: سخاوت کرنا دل والوں کا کام ہے سخاوت نیک بختوں کا طریقہ ہے۔ (۳) مس: تانبا، کیمیا: دواوں کا ایسا مرکب جو تانبے کو سونا بنادیتا ہے، ہمہ دردہا: تمام تکلیفیں۔ ترجمہ: سخاوت غیب کے تانبے کیلئے کیمیا ہے سخاوت تمام بیماروں کی دوا ہے۔ (۴) مشو: نہ ہو، تاتواں: جب تک ہوسکے، بری: بیزار، الگ، گوے: گیند، بہی: بھلائی، بُری: لے جائے گا تو۔ ترجمہ: جب تک ممکن ہو سخاوت سے دور نہ ہو کیونکہ بھلائی کی گیند سخاوت سے لے جائیگا تو۔ ﴿مذمت: برائی، بخیل: کنجوس، شرعی یا اخلاقی ضرورت کے باوجود خرچ نہ کرنے والا۔ بخیل کی مذمت کے بیان میں﴾ (۵) چرخ: آسمان، گردد: گھومے پھرے، کام: مقصد، ور: اصل میں و، ار ہے اور اگر، اقبال: نصیب، باشد: ہو۔ ترجمہ: اگر آسمان گھومے بخیل کے ارادے سے اور اگر نصیب بخیل کا غلام ہو۔ (۶) وگر: اور اگر، کفش: اس کا ہاتھ، گنج: خزانہ، قارون: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے کا امیر ترین آدمی تھا لیکن گستاخ نبی اور زکوٰۃ کا منکر تھا، تابعش: اس کے زیر فرمان، ربع مسکوں: زمین کا وہ جس پر تمام دنیا آباد ہے۔ ترجمہ: اور اگر اس کے ہاتھ میں قارون کا خزانہ ہو اور اگر اس کے تابع ساری دنیا ہو۔ (۷) نیرزد: نہیں لائق ہے، نامش: اس کا نام، بُری: لے تو، روزگارش: زمانہ اس کی، کند: کرے، چاکری: نوکری۔ ترجمہ: بخیل اس لائق نہیں کہ تو اس کا نام
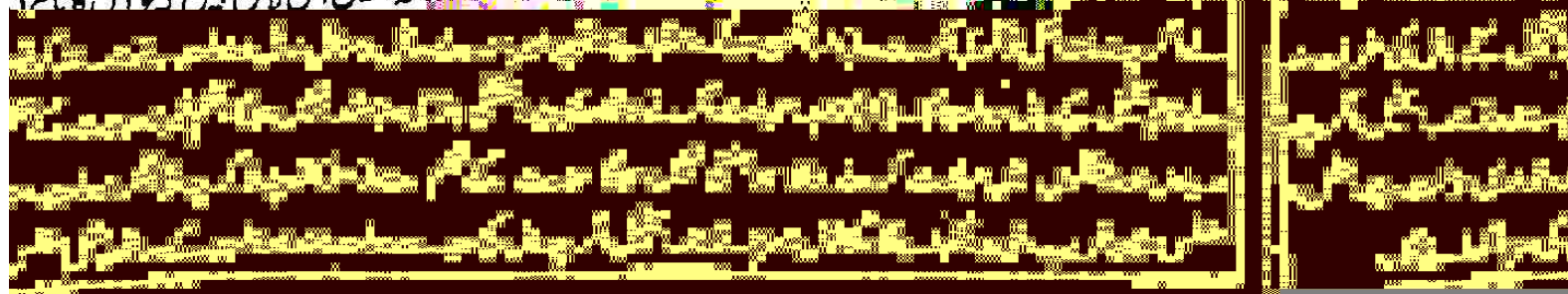
سخیاں ز اموال بر می خورند	۱	بخیلاں غم سیم و زر می خورند

در صفت تواضع

دلا! گر تواضع کنی اختیار	۲	شود خلق دنیا ترا دوستدار
تواضع زیادت کند جاہ را	۳	کہ از مہر پرتو بود ماہ را
تواضع بود مایۂ دوستی	۴	کہ عالی بود پایۂ دوستی
تواضع کند مرد را سرفراز	۵	تواضع بود سردراں را طراز
تواضع کند ہر کہ ہست آدمی	۶	نہ نہبد ز مردم بجز مردمی
تواضع کند ہوشمند گزیں	۷	نہد شاخ پر میوہ سر بر زمیں
تواضع بود حرمت افزائے تو	۸	کند در بہشت بریں جائے تو
تواضع کلید در جنت ست	۹	سرافرازی و جاہ را زینت ست
کسے را کہ گردن کشی در سر ست	۱۰	تواضع ازو یافتن خوشتر ست
کسے را کہ عادت تواضع بود	۱۱	ز جاہ و جلالش تمتع بود

(۱) بر: پھل، می خورند: کھاتے ہیں، سیم: چاندی، زر: سونا۔ ترجمہ: سخی مالوں سے پھل کھاتے ہیں بخیل سونے چاندی کا غم کھاتے ہیں۔ ﴿عاجزی کی تعریف میں﴾ (۲) تواضع: عاجزی، کنی: تو کرے، شود: ہوگی، خلق دنیا: دنیا کی مخلوق، ترا: تجھے، دوستدار: دوست رکھنے والی۔ ترجمہ: اے دل اگر تو عاجزی اختیار کرے تو دنیا کی مخلوق تجھے دوست رکھنے والی ہوگی۔ (۳) کند: کرے گی، جاہ را: مرتبے کو، مہر: سورج، پرتو: عکس، ماہ: چاند۔ ترجمہ: عاجزی تیرے مرتبے کو زیادہ کرتی ہے جس طرح سورج سے چاند کو روشنی حاصل ہوتی ہے۔ (۴) مایہ: سرمایہ، عالی: بلند اونچا، پایہ: مرتبہ۔ ترجمہ: عاجزی دوستی کا سرمایہ ہوتی ہے اس لئے کہ دوستی کا مقام مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ (۵) سرفراز: سربلند، سردراں: سرداروں کی، طراز: زینت۔ ترجمہ: عاجزی انسان کو سر بلند کرتی ہے عاجزی سرداروں کے لئے زینت ہے۔ (۶) ہست: ہے، نہ نہبد: نہیں ہے زینت، ز مردم: انسانوں سے، بجز: سوا، مردمی: مروت، جوانمردی۔ ترجمہ: عاجزی وہ کرتا ہے جو انسان ہے نہیں ہے زینت آدمی کی سوائے انسانیت کے۔ (۷) ہوشمند: عقلمند، گزیں: پسندیدہ، نہد: رکھ دیتی ہے، شاخ: ٹہنی، پُر میوہ: پھل سے بھری ہوئی۔ ترجمہ: عاجزی عقل مند اختیار کرتا ہے پھل سے بھری ہوئی شاخ سر زمین پر رکھ دیتی ہے۔ (۸) حُرمت افزائے: عزت زیادہ کرنے والی، بریں: بلند، جائے: جگہ۔ ترجمہ: عاجزی تیری عزت کو بڑھائے گی جنت میں تیرا مقام بلند کرے گی۔ (۹) کلید: چابی، در: دروازہ، سرافرازی: سرداری، جاہ: مرتبہ۔ ترجمہ: عاجزی جنت کے دروازہ کی چابی ہے سرداری اور مرتبے کے لیے زینت ہے۔ (۱۰) کسے را: جس کے، گردن کشی: تکبر غرور، ازو: دراصل از او اس کو، یافتن: پانا، خوش ترست: بہت اچھا ہے۔ ترجمہ: جس کے سر میں غرور و تکبر ہو اس سے عاجزی کا پانا بہت اچھا ہے۔ (۱۱) جلال: بزرگی، ش ضمیر واحد غائب یعنی اس کی، تمتع: نفع۔ ترجمہ: جس کسی کی عادت عاجزی کرنا ہو اس کے مرتبے اور بزرگی کے لیے فائدہ ہوتا ہے۔ فائدہ۔ عاجزی کرنے سے انسان کے مرتبہ میں کمی نہیں اضافہ ہی ہوتا ہے۔

تواضع عزیزت کند در جہان	۱	گرامی شوی پیشِ دلہا چو جان
تواضع مدار از خلائق دریغ	۲	کہ گردن آزاں بر کشی ہمچو تیغ
تواضع ز گردن فرازان نکوست	۳	گدا گر تواضع کند خوی اوست

در مذمت تکبر

تکبر مکن زینہار اے پسر	۴	کہ روزے ز دستش در آئی بسر
تکبر ز دانا بود ناپسند	۵	غریب آید ایں معنی از ہوشمند
تکبر بود عادتِ جاہلاں	۶	تکبر نیاید ز صاحبدلاں
تکبر عزازیل راخوار کرد	۷	بزندانِ لعنت گرفتار کرد
کسے را کہ خصلت تکبر بود	۸	سرش پر غرور از تصور بود
تکبر بود مایۂ مدبری	۹	تکبر بود اصلِ بد گوہری
چو دانی تکبر چرا میکنی	۱۰	خطا می کنی و خطا می کنی

(۱) عزیز: عزت والا معزز پیارا، گرامی: معزز بزرگ، شوی: ہوگا تو۔ ترجمہ: عاجزی تجھ کو جہان میں معزز کردیگی عزت والا ہوگا تو لوگوں کے سامنے

دَرْ فَضِیلَتِ عِلْم

بَنِی آدَم اَزْ عِلْم یَابَدْ کَمَال	۱	نہ اَزْ حشمت و جَاہ و مَال و مَنَال
چو شَمَع اَزْ پے علم بَایَدْ گداخت	۲	کہ بے علم نتواں خدا رَا شَنَاخت
خرد مَنْد بَاشَدْ طَلَبْگَار عِلْم	۳	کہ گرم ست پَیْوَسْتَہ بَازَار علم
کسے رَا کہ شُدْ دَرْ اَزَل بخت یار	۴	طَلَبْ کردن علم کَرْد اختیار
طَلَبْ کردن علم شد بَرْ تُو فَرْض	۵	دِگَرْ واجب ست اَزْ پَیْش قطع ارض
بَرُو دَامَنِ علم گِیْر اُسْتُوَار	۶	کہ علمت رَسَانَدْ بَدَارُ القرار
مَیَامُوز جز علم گر عاقلی	۷	کہ بے علم بودن بود غافلی
تُرا علم دَرْ دِین و دُنْیَا تَمَام	۸	کہ کَارِ تُو اَزْ علم گِیْرَد نِظَام

دَرْ اِمْتِنَاع اَزْ صحبتِ جاہلاں

دِلا! گَرْ خرد مَنْدی و ہوشیار	۹	مَکُن صحبت جاہلاں اختیار
ز جاہل گُرِیزَنْدَہ چوں تِیر بَاش	۱۰	نَیَامیختہ چوں شکر شیر بَاش

﴿فضیلت: بزرگی، علم: جاننا۔ علم کی فضیلت کے بیان میں﴾ (۱) بنی آدم: انسان، یابد: حاصل کرتا ہے، حشمت: دبدبہ شان وشوکت، جاہ: مرتبہ، مال منال: مال دولت۔ ترجمہ: انسان علم سے کمال حاصل کرتا ہے نہ دبدبے سے نہ مرتبے اور مال ودولت سے۔ (۲) شمع: موم بتی، از پے علم: علم کے لیے، باید گداخت: پگھلنا چاہیے قاعدہ باید شاید اور تواں کے بعد ماضی واقع ہو تو اس سے مصدری معنی مراد ہوتا ہے، نتواں: ممکن نہیں، شناخت: اس نے پہچانا (یہاں مصدری معنی مراد ہے)۔ ترجمہ: مثل شمع کی علم کے لئے پگھلنا چاہے کیونکہ بغیر علم کے اللہ تعالیٰ کو پہچانا ممکن نہیں۔ (۳) خردمند: عقل مند، باشد: ہوتا ہے، طلبگار: طلب کرنے والا، گرم ست: بارونق ہوتا ہے، پیوستہ: ہمیشہ، بازار علم: علم کا بازار۔ ترجمہ: عقل مند علم کا طلب گار رہتا ہے کیونکہ علم کا بازار ہمیشہ بارونق ہوتا ہے۔ (۴) ازل: علم الٰہی میں وہ زمانہ جس کی ابتداء نہ ہو ہیشگی، بخت: نصیب، یار: مددگار، کرد: کیا اس نے۔ ترجمہ جس کسی کا نصیب ازل سے مددگار ہو علم حاصل کرنا اس نے اختیار کیا۔ (۵) فرض: لازم۔ فائدہ: آقا علیہ السلام کے اس فرمان: طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم ومسلمۃ کو شیخ سعدی رحمہ اللہ نے اس طرح اپنے شعر میں بیان کیا ہے۔ از پیش: اس کے لئے، قطع ارض: سفر کرنا۔ ترجمہ: علم حاصل کرنا تجھ پر فرض ہے دوسرا اس کے لئے سفر کرنا واجب ہے۔ (۶) برو: جا، گیر: پکڑ تو، استوار مضبوط، رساند: پہنچائے گا، بدار القرار: جنت میں۔ ترجمہ: جا علم کا دامن مضبوطی سے پکڑ کیونکہ علم تجھے جنت میں لے جائے گا۔ (۷) میاموز: نہ سیکھ۔ ترجمہ: علم کے بغیر کچھ نہ سیکھ اگر تو عقل مند ہے کیونکہ جاہل رہنا غفلت ہے۔ (۸) تمام: کافی، نظام درستی: انتظام۔ ترجمہ: تیرے لئے علم دین ودنیا میں کافی ہے کیونکہ تیرا کام علم سے دوستی حاصل کرے گا۔ ﴿امتناع: رک جانا بچنا، صحبت جاہلاں: جاہلوں کی مجلس۔ جاہلوں کی صحبت سے بچنے کے بیان میں﴾ (۹) ترجمہ: اے دل اگر تو عقل مند ہے اور ہوشیار ہے تو جاہلوں کی صحبت اختیار نہ کر۔ (۱۰) گریزندہ: بھاگنے والا، باش ہو تو، نیامیختہ نہ ملا ہوا، شیر: دودھ۔ ترجمہ: جاہل سے بھاگنے والا ہو تو مثل تیر کی نہ ملا ہوا ہو تو مثل شکر دودھ کی۔

مرا اژدہا گر بود یار غار	۱	ازاں بہ کہ جاہل بود غمگسار
اگر خصمِ جانِ تو عاقل بود	۲	بہ از دوستداری کہ جاہل بود
چو جاہل کسے در جہاں خوار نیست	۳	کہ ناداں تر از جاہلی کار نیست
ز جاہل نیاید جز افعالِ بد	۴	وزو نشنود کس جز اقوالِ بد
سرِ انجامِ جاہل جہنم بود	۵	کہ جاہل نکو عاقبت کم بود
سرِ جاہلاں بر سردار بہ	۶	کہ جاہل بہ خواری گرفتار بہ
ز جاہل حذر کردن اولیٰ بود	۷	کزو ننگِ دنیا و عقبیٰ بود

در صفتِ عدل

چو ایزد ترا ایں ہمہ کام داد	۸	چرا بر نیاری سر انجامِ داد
چو عدل است پیرایۂ خسروی	۹	چرا عدل را دل نداری قوی
ترا مملکت پائیداری کند	۱۰	اگر معدلت دستیاری کند
چو نوشیرواں عدل کرد اختیار	۱۱	کنوں نامِ نیکست ازو یادگار

(۱) اژدھا: بہت بڑا سانپ، یارغار: گہرادوست، غمگسار: غمخوار۔ ترجمہ: اگر بہت بڑا سانپ تیرادوست ہو جاہل کو دوست بنانے سے بہتر ہے۔ (۲) خصم: دشمن، بہ: بہتر، اچھا، دوستدار: دوست رکھنے والا۔ ترجمہ: اگر تیری جان کا دشمن عقلمند ہو تو وہ جاہل کو دوست رکھنے سے بہتر ہے۔ (۳) خ[illegible] نیست: ذلیل نہیں ہے، ناداں تر: زیادہ بیوقوف، جاہلی کار: جہالت کے کام والا۔ ترجمہ: مثل جاہل کی جہان میں کوئی ذلیل نہیں ہے کیونکہ جاہل ہو[illegible] سے زیادہ بے وقوفی کا کوئی کام نہیں۔ (۴) نیاید: وہ نہیں آتا ہے، (اس سے ظاہر نہیں ہوتے) نشنود: نہیں سنتا ہے، اقوال بد: بری باتوں کے[illegible] ترجمہ: جاہل سے ظاہر نہیں ہوتے سوائے برے کاموں کے اور اس سے نہیں سنتا کوئی سوائے بری باتوں کے۔ (۵) سرانجام: انتہا آخرکار، نکوعاقبت: اچھے خاتمے والا۔ ترجمہ: جاہل کا انجام جہنم ہوتا ہے کیونکہ جاہل کا انجام کم ہی اچھا ہوتا ہے۔ (۶) سردار: سولی، بخواری: ذلت کے ساتھ۔ ترجمہ: جاہل[illegible] کا سر سولی پر اچھا ہے کیونکہ جاہل ذلت میں مبتلا ہی اچھا ہے۔ (۷) حذر کردن: پرہیز کرنا، اولیٰ بود: بہتر ہے، کزو: دراصل کہ ازاو ہے کیونکہ اس سے[illegible] ننگ: عار شرم، عقبیٰ: آخرت۔ ترجمہ: جاہل سے پرہیز کرنا اچھا ہے کیونکہ اس سے دنیا وآخرت کی شرمساری ہوتی ہے۔ ﴿عدل: انصاف۔ انصاف کی تعریف میں﴾ (۸) ایزد: اللہ تعالیٰ، کام: مقصد، داد: دیا، چرا کیوں، بر نیاری: باہر نہیں لاتا ہے (پورا نہیں کرتا ہے)، سرانجام: انتہا، داد: انصاف[illegible] ترجمہ: جب اللہ تعالیٰ نے تجھے یہ تمام مقصد دے دیئے ہیں تو کیوں انصاف پورا نہیں کرتا۔ (۹) پیرایۂ: زینت، خسروی: بادشاہی، نداری: تو نہیں[illegible]

نمبر	مصرع اول	مصرع دوم
۱	بآزار مظلوم مائل مباش	ز دود دل خلق غافل مباش
۲	مکن مردم آزاری اے تند رائے	کہ ناگہ رسد بر تو قہر خدائے
۳	ستم بر ضعیفان مسکیں مکن	کہ ظالم بدوزخ رود بے سخن

در صفت قناعت

نمبر	مصرع اول	مصرع دوم
۴	دلا! گر قناعت بدست آوری	در اقلیم راحت کنی سروری
۵	اگر تنگدستی ز سختی مَنال	کہ پیش خرد مند ہیچ ست مال
۶	ندارد خرد مند از فقر عار	کہ باشد نبی را ز فقر افتخار
۷	غنی را زر و سیم آرائش ست	ولیکن فقیر اندر آسائش ست
۸	غنی گر نباشی مکن اضطراب	کہ سلطاں نخواہد خراج از خراب
۹	قناعت بہر حال اولیٰ تر ست	قناعت کند ہر کہ نیک اختر ست
۱۰	ز نور قناعت بر افروز جاں	اگر داری از نیک بختی نشاں

(۱) بآزار: تکلیف، مائل: خواہش کرنے والا، دود: دھواں۔ ترجمہ: مظلوم کو تکلیف دینے کی طرف مائل نہ ہو مخلوق کے دل کے دھوئیں سے غافل نہ ہو۔ فائدہ: انسان کو مظلوم کی بددعا سے ڈرتے رہنا چاہیے۔ (۲) مردم آزاری: لوگوں کو ستانا، تندرائے: بدمزاج، ناگہ: اچانک، رسد: پہنچ گا، قہر خدا: خدا کا عذاب۔ ترجمہ: لوگوں پر ظلم نہ کر اے بری سوچ والے کہ اچانک تجھ پر خدا کا عذاب نازل ہوگا۔ (۳) مسکین: فقیر، رود: جائے گا، بے سخن بغیر کسی بات کے۔ ترجمہ: ضعیفوں مسکینوں پر ظلم نہ کر کیونکہ ظالم بے غیر کسی بات کے دوزخ میں جائے گا۔ ﴿قناعت: جو کچھ مل جائے اسے کافی سمجھنا۔ قناعت کی تعریف میں﴾ (۴) بدست آوری: تو ہاتھ میں لائے، اقلیم راحت: آرام کے ملک میں، سروری: سرداری۔ ترجمہ: اے دل اگر تو قناعت ہاتھ میں لائے تو آرام کے ملک میں سرداری کرے گا تو۔ (۵) تنگ دست: محتاجی، منال: نہ رو، پیش: سامنے۔ ترجمہ: اگر تو تنگ دست ہے تو سختی سے نہ رو کیونکہ عقل مند کے نزدیک مال معمولی چیز ہے۔ (٦) ندارد: نہیں رکھتا ہے، فقر: ناداری، عار: شرم، نبی: غیب کی خبر دینے والا، افتخار: فخر۔ ترجمہ: عقلمند ناداری سے شرم نہیں رکھتا کیونکہ نبی پاک ﷺ کو فقر پر فخر ہے۔ (۷) غنی: مالدار، زروسیم: سونا چاندی، آسائش: آرام۔ ترجمہ: مالدار کیلئے سونے اور چاندی میں زینت ہے لیکن فقیر آرام میں ہے۔ (۸) نباشی: تو نہیں ہے، اضطراب: پریشانی، نخواہد: نہیں چاہتا ہے، خراج: ٹیکس، خراب: بنجر۔ ترجمہ اگر تو غنی نہیں ہے تو پریشان نہ ہو کیونکہ بادشاہ بنجر زمین سے ٹیکس نہیں لیتا۔ (۹) اولیٰ تر: بہت بہتر، نیک اختر: اچھے نصیب والا۔ ترجمہ: قناعت کرنا ہر حال میں اچھا ہے قناعت کرتا ہے جو اچھے نصیب والا ہے۔ (۱۰) نور: روشنی (وہ چیز جو خود ظاہر ہو اور دوسری کو ظاہر کردے)، برافروز: روشن کر، داری: تو رکھتا ہے۔ ترجمہ: قناعت کے نور سے دل کو روشن کر اگر تو نیک بختی کی نشانی رکھتا ہے۔

در مذمتِ حرص

ایا مبتلا گشتہ در دامِ حرص	۱	شدہ مست و لاعقل از جامِ حرص
مکن عمر ضائع بہ تحصیلِ مال	۲	کہ ہم نرخ گوہر نباشد سفال
ہر آں کس کہ در بندِ حرص اوفتاد	۳	دہد خرمنِ زندگانی بباد
گرفتم کہ اموالِ قاروں تراست	۴	ہمہ نعمتِ ربعِ مسکوں تراست
بخواہی شدن آخر گرفتارِ خاک	۵	چو بیچارگاں بادلِ دردناک
چرا میگدازی ز سودائے زر	۶	چرا میکشی بارِ محنت چو خر
چرا میکشی محنت از بہرِ مال	۷	کہ خواہد شدن ناگہاں پائمال
چناں دادہ دل بہ نقشِ درم	۸	کہ ہستی ز ذوقش ندیمِ ندم
چناں عاشقِ روئے زر گشتۂ	۹	کہ شوریدہ احوال و سرگشتۂ
چناں گشتۂ صید بہرِ شکار	۱۰	کہ یادت نیاید ز روزِ شمار
مبادا دلِ آں فرومایہ شاد	۱۱	کہ از بہرِ دنیا دہد دیں بباد

﴿حرص: لالچ طمع۔ لالچ کی مذمت کے بیان میں﴾ (۱) ایا: اے (حرف ندا) مبتلا گشتہ: پھنسے ہوئے، دام: جال، مست: بے خود لاعقل بیوقوف۔ ترجمہ: اے حرص کے جال میں پھنسے ہوئے ہوگیا ہے تو مست اور بے وقوف حرص کے جام سے۔ (۲) بہ تحصیل: حاصل کرنے کے لئے، ہم نرخ: قیمت میں برابر، گوہر: موتی، سفال: ٹھیکری۔ ترجمہ: مال حاصل کرنے کیلئے عمر ضائع نہ کر کیونکہ ٹھیکری اور موتی کی قیمت برابر نہیں ہوتی۔ (۳) در بند حرص: حرص کی قید میں، اوفتاد: گرا، دہد: وہ دیتا ہے، خرمن: ڈھیر، بباد: برباد کرنا ضائع کرنا۔ ترجمہ: جو آدمی حرص کے جال میں گر پڑا وہ زندگی کے ڈھیر کو برباد کردیتا ہے۔ (۴) گرفتم: میں نے پکڑا، بمعنی میں نے فرض کیا، ہمہ نعمت ربع مسکوں: ساری دنیا کی نعمتیں۔ ترجمہ: میں نے فرض کیا کہ قارون کا مال تیرے لئے ہے اور ساری دنیا کی نعمتیں تیرے لیئے ہیں۔ (۵) بیچارگاں: بے بس لوگ۔ ترجمہ: آخر کار تو مٹی میں قید ہوجائے گا مثل بے چاروں کی پریشان دل کیساتھ۔ (۶) چرا: کیوں، میگدازی: تو پگھلتا ہے، میکشی: تو کھینچتا ہے، بار محنت: مشقت کا بوجھ، خر: گدھا۔ ترجمہ: تو سونے کی محبت سے کیوں پگھلتا ہے مشقت کا بوجھ مثل گدھے کی تو کیوں کھینچتا ہے۔ (۷) خواہد شدن: ہوجاتا ہے، ناگہاں: اچانک، پائمال: برباد۔ ترجمہ: تو مال کیلئے کیوں مشقت کرتا ہے کہ جس نے اچانک برباد ہوجاتا ہے۔ (۸) چناں: ایسے، دادہ: تو نے دیا ہے، نقش: مہر، درم: چاندی کا ایک سکہ جس کا وزن ساڑھے چار ماشے ہوتا ہے، ذوق: لذت، ندیم: ساتھی، ندم: پشیمانی۔ ترجمہ: روپے پیسے کے نقش پر تونے دل دے دیا ہے کہ اس کی محبت میں ہوگیا ہے تو پریشانی کا ساتھی۔ (۹) شوریدہ: پریشان، سرگشتہ: حیران۔ ترجمہ: تو ایسے سونے کے چہرے کا عاشق ہوگیا ہے کہ تو پریشان حال اور پریشان حال ہے۔ (۱۰) صید: شکاری، بہر شکار: شکار سے مراد مال دنیا کو حاصل کرنا ہے، نیاید: نہیں آتا ہے، روز شمار: قیامت کا دن۔ ترجمہ تو شکار کیلئے ایسے بھیڑیا بن گیا ہے تجھے قیامت کا دن یاد نہیں آتا۔ (۱۱) مبادا: اللہ کرے نہ ہو، فرومایہ: کمینہ، از بہر دنیا: دنیا کے لئے، دہد دین بباد: دین کو برباد کرتا ہے۔ ترجمہ: اللہ کرے اس کمینے کا دل خوش نہ ہو جو دنیا کے لئے دین کو برباد کرتا ہے۔

در صفتِ طاعت و عبادت

کسے را کہ اقبال باشد غلام	۱	بود میلِ خاطر بہ طاعت مدام
نشاید سر از بندگی تافتن	۲	کہ دولت بہ طاعت تواں یافتن
سعادت ز طاعت میسر شود	۳	دل از نورِ طاعت منور شود
اگر بندی از بہرِ طاعت میاں	۴	کشاید درِ دولتِ جاوداں
زِ طاعت نہ پیچد خرد مند سر	۵	کہ بالائے طاعت نباشد ہنر
بآبِ عبادت وضو تازہ دار	۶	کہ فردا زِ آتشِ شوی رستگار
نماز از سرِ صدق برپائے دار	۷	کہ حاصل کنی دولتِ پائیدار
زِ طاعت بود روشنائی جاں	۸	کہ روشن زِ خورشید باشد جہاں
پرستندہ آفرینندہ باش	۹	در ایوانِ طاعت نشیندہ باش
اگر حق پرستی کنی اختیار	۱۰	در اقلیمِ دولت شوی شہریار
سر از جیبِ پرہیزگاری برآر	۱۱	کہ جنت بود جائے پرہیزگار

﴿طاعت: عبادت، بندگی۔ عبادت فرمان برداری کی تعریف میں﴾ (۱) اقبال: نصیب، میل: رغبت، خاطر: دل، مدام: ہمیشہ۔ ترجمہ: جس کی نصیب اسکا غلام ہوتا ہے اس کے دل کی توجہ ہمیشہ عبادت کی طرف رہتی ہے۔ (۲) تافتن: پھیرنا، دولت: دنیا و آخرت کی سعادت، تواں یافتن حاصل کی جا سکتی ہے۔ ترجمہ: عبادت سے سر نہیں پھیرنا چاہیے کیونکہ عبادت سے دولت حاصل کی جا سکتی ہے۔ (۳) سعادت: نیک بختی میسر: حاصل، منور شود روشن ہوتا ہے۔ ترجمہ: عبادت سے نیک بختی حاصل ہوتی ہے اور عبادت کے نور سے دل روشن ہوتا ہے (۴) بندی: تو باندھ لے۔ ترجمہ: اگر عبادت کے لئے تو کمر باندھ لے تو ہمیشہ کی دولت کے دروازے کھل جائے گے۔ (۵) نہ پیچد: نہیں پھیرتا ہے بالائے: بلند، ہنر: کمال۔ ترجمہ: عبادت سے عقل مند سر نہیں پھیرتا کیونکہ عبادت سے بڑھ کر کوئی ہنر نہیں ہے۔ (۶) بآب عبادت: عبادت کی عزت کے لئے، وضو تازہ دار: وضو پر وضو کر، فردا: کل (قیامت کا دن) رستگار: نجات پانے والا۔ ترجمہ: عبادت کے لئے وضو قائم رکھ تا کہ قیامت کے دن آگ سے نجات پانے والا ہو جائے۔ (۷) سر: خیال، صدق: سچائی، خلوص، پائے دار: قائم رکھ۔ ترجمہ: نماز کو خدا کی رضا کے لئے ادا کر، تا کہ تو ہمیشہ دولت حاصل کرے۔ (۸) خورشید: سورج۔ ترجمہ: عبادت سے دل روشن ہوتا ہے جیسے سورج سے جہان روشن ہوتا ہے۔ (۹) پرستندہ: عبادت کرنے والا، آفرینندہ، پیدا کرنے والا، باش: ہو تو، ایوان: محل، نشیندہ: بیٹھنے والا۔ ترجمہ: پیدا کرنے والے کی عبادت کرنے والا ہو تو عبادت کے محل میں بیٹھنے والا ہو تو۔ (۱۰) حق پرستی: اللہ تعالیٰ عبادت، کنی اختیار: تو اختیار کرے، اقلیم: ملک، شہریار: بادشاہ۔ ترجمہ: اگر تو خدا کی عبادت اختیار کرلے تو دولت کے ملک کا بادشاہ ہو جائے گا۔ (۱۱) جیب: گریبان، پرہیزگاری: خوف خدا، برآر: باہر لا۔ ترجمہ: سر کو پرہیزگاری کے گریبان سے باہر لا کیونکہ جنت پرہیزگاروں کی جگہ ہے۔

مصرعِ اول	نمبر	مصرعِ دوم
ز تقوای چراغ رواں بر فروز	۱	که چوں نیک بختاں شوی نیک روز
کسے را که از شرع باشد شعار	۲	نه ترسد ز آسیب روز شمار

در مذمتِ شیطان

مصرعِ اول	نمبر	مصرعِ دوم
دلا! ہر که محکومِ شیطاں بود	۳	شب و روز در بندِ عصیاں بود
کسے را که شیطاں بود پیشوا	۴	کجا باز گردد براہ خدا
دلا! عزمِ عصیاں مکن زینہار	۵	که رحمت کند بر تو پروردگار
زعصیاں کند ہوشمند احتراز	۶	که از آب باشد شکر را گداز
کند نیک بخت از گناہ اجتناب	۷	که پنہاں شود نورِ مہر از سحاب
مکن نفسِ امّارہ را پیروی	۸	که ناگه گرفتارِ دوزخ شوی
اگر بر نتابد زِ عصیاں دلت	۹	بود اسفل السافلیں منزلت
مکن خانه زِندگانی خراب	۱۰	بہ سیلاب فعلِ بدو ناصواب
اگر دور باشی زِ فسق و فجور	۱۱	نباشی زِ گلزار فردوس دور

(۱) تقوی: پرہیز گاری، رواں: روح، برفروز: روشن کر، نیک روز: خوش بخت۔ ترجمہ: پرہیزگاری کے چراغ سے دل کو روشن کرتا کہ نیک بختوں کی مثل تو بھی اچھے دن والا ہو جائے۔ (۲) شرع: شریعت، شعار: علامت نشانی، نہ ترسد: وہ نہیں ڈرتا ہے، آسیب: تکلیف، روز شمار: قیامت کا دن۔ ترجمہ: جس شخص کو شریعت کی نشانی حاصل ہو وہ قیامت کے دن کی تکلیف سے نہیں ڈرتا۔ ﴿شیطان: ابلیس۔ شیطان کی مذمت کے بیان میں﴾ (۳) دلا!: اے دل، محکوم: فرمانبردار، شب وروز: دن رات، در بند عصیاں: گناہوں کے خیال میں۔ ترجمہ: اے دل جو شیطان کا فرمانبردار ہوتا ہے دن رات وہ گناہوں کی فکر میں ہوتا ہے۔ (۴) پیشوا: رہنما، کجا: کب، باز گردد: واپس لوٹے گا۔ ترجمہ: جس شخص کا شیطان راہنما ہو وہ راہ خدا پر کب واپس لوٹے گا۔ (۵) عزم: ارادہ، مکن: نہ کر، زینہار: ہرگز۔ ترجمہ: اے دل گناہوں کا ارادہ ہرگز نہ کرتا کہ تجھ پر اللہ تعالی رحمت کرے۔ (۶) ہوشمند: عقل مند، احتراز: پرہیز، گداز: تو پگھلتا ہے۔ ترجمہ: عقلمند گناہوں سے پرہیز کرتا ہے کہ پانی سے شکر کے لیے پگھلنا ہوتا ہے۔ (۷) اجتناب: پرہیز، پنہاں: پوشیدہ، مہر: سورج، سحاب: بادل۔ ترجمہ: اچھے نصیب والا گناہوں سے پرہیز کرتا ہے کیونکہ بادل سے سورج کی روشنی چھپ جاتی ہے۔ (۸) نفس امارہ: گناہ کا حکم دینے والا نفس، ناگہ: اچانک۔ ترجمہ: نفس امارہ کی پیروی نہ کر کہ اچانک تو دوزخ میں گرفتار ہو جائے گا۔ (۹) نتابد: نہ پھیرے، اسفل السافلین: دوزخ کا سب سے نچلا طبقہ، منزلت: تیرا ٹھکانہ۔ ترجمہ: اگر تو گناہوں سے دل نہیں پھیرے گا تو دوزخ کا سب سے نیچے والا طبقہ تیرا ٹھکانہ ہوگا۔ (۱۰) خانہ: گھر، ناصواب: نادرست۔ ترجمہ: تو زندگی کے گھر کو خراب نہ کر، برے اور برے کاموں کے سلاب سے۔ (۱۱) فسق: بدکاری، فجور: حرام کاری، گلزار: باغ، فردوس: جنت کے اعلیٰ درجہ کا نام ہے۔ ترجمہ: اگر تو فسق و فجور سے دور ہو جائے، تو باغ فردوس سے دور نہیں ہوگا۔

دَرْ بَیَانِ شَرَابِ محبت و عشق

بِدِہْ سَاقِیَا آبِ آتِش لِبَاس	۱	کہ مَستی کند اَہلِ دِل اِلتماس
مَئے لعل دَرْ سَاغرِ زَرنِگار	۲	بود رُوح پَرْوَرْ چو لعلِ نگار
بیار آں شَرَابے چو آبِ حیات	۳	کہ یَابَدْ ز بویش دِل اَز غم نجات
شَرَابِ چو لعلِ رَوَاں بخش یار	۴	شَرَابِ مُصَفا چو رُوئے نِگار
خوشَا آتِشِ شَوقِ اَربابِ عِشق	۵	خوشَا لذتِ دَرد اصحابِ عِشق
خوش آں دِل کہ دَارَدْ تمنائے دوست	۶	خوش آنکس کہ دَرْ بندِ سَودَائے دوست
خُوش آں دِل کہ شیداست بَر رُوئے دوست	۷	خُوش آں دِل کہ شد منزلش کوئے دوست
خوشَا می پرستی زِصَاحِبدلاں	۸	خوشَا ذوقِ مَستی ز اَہلِ دلاں

دَرْ صِفَتِ وَفَا

دِلا! دَرْ وَفَا بَاش ثَابت قَدَم	۹	کہ بے سِکہ رَائج نَبَاشد دِرَم
ز رَاہِ وَفَا گر نہ پیچی عِنَاں	۱۰	شَوِی دُوست اندر دِلِ دُشمناں

﴿محبت و عشق: سے مراد حقیقی عشق و محبت ہے یعنی خدا اور رسول ﷺ کے ساتھ انتہائی پختہ تعلق ولگاؤ ہے۔ عشق و محبت کی شراب کے بیان میں﴾ (۱) ساقیا: اے پلانے والے، (ساقی سے مراد شیخ کامل ہے) آتش لباس: آگ کے لباس والا سرخ، مستی: بیخودی، التماس: طلب آرزو۔ ترجمہ اے ساقی سرخ رنگ والا پانی دے کہ دل والے مستی طلب کرتے ہیں۔ (۲) مئے لعل: سرخ شراب، ساغر: پیالہ، زرنگار: سنہرے نقش والا، روح پرور: روح کو پالنے والا، لعل نگار: محبوب کا ہونٹ۔ ترجمہ: سرخ شراب سنہری پیالے میں جو روح کو پالنے والی ہو مثل محبوب کے ہونٹ کی۔ (۳) بیار: تولا، آب حیات: وہ پانی جس کے بارے میں کہا جاتا کہ اسے پینے والا مرتا نہیں، اسی طرح عشق حقیقی وہ دولت ہے جو انسان کو زندہ جاوید بنا دیتی ہے۔ ترجمہ: وہ شراب لا جو آب حیات کی مثل ہو کہ اس کی خوشبو سے دل غموں سے نجات پا جائے۔ (۴) ترجمہ: وہ مشروب جو محبوب کے روح پرور ہونٹ کی طرح ہو، وہ جو مشروب جو محبوب کے چہرہ کی طرح صاف ہو۔ (۵) دربند سودائے دوست: جو دوست کی محبت میں قید ہے۔ ترجمہ: کتنی اچھی ہے عشق والوں کے شوق کی آگ، کتنی اچھی ہے عشق والوں کے درد کی لذت۔ (۶) خوشا: کتنی اچھی ہے۔ ترجمہ: وہ دل کتنا اچھا ہے جو محبوب کی آرزو رکھتا ہے، وہ شخص کتنا اچھا ہے جو دوست کی محبت میں قید ہے۔ (۷) شیداست: عاشق ہے، منزلش: ٹھکانہ، کوئے دوست: دوست کی گلی۔ ترجمہ: کتنا اچھا ہے وہ دل جو دوست کے چہرے کا عاشق ہے کتنا اچھا ہے وہ دل جس کا ٹھانہ دوست کی گلی میں ہے۔ (۸) صاحبدلاں: دل والے۔ (وہ نفوس قدسیہ جن کے دل اللہ تعالیٰ اور حضور ﷺ کی محبت سے زندہ و آباد ہیں)۔ ترجمہ: کتنی اچھی ہے پرستی دل والوں سے، کتنا اچھا ہے مستی کا ذوق دل والوں سے۔ ﴿وفا: وعدہ پورا کرنا۔ وفا کی تعریف کے بیان میں﴾ (۹) ثابت قدم: برقرار رہنا، سکہ: مہر، رائج: جاری، درم: ساڑھے چار ماشہ چاندی کا سکہ۔ ترجمہ: اے دل وفا میں ثابت قدم رہ، کیونکہ بغیر مہر کے روپیہ پیسہ جاری نہیں ہوتا۔ (۱۰) نہ پیچی: تو نہ پھیرے، عناں: لگام، شوی: تو ہوگا۔ ترجمہ: اگر تو وفا کے راستے سے گردن نہ پھیرے، تو دشمنوں کے دل میں دوست بن جائے گا۔

مصرعِ اول	شمار	مصرعِ ثانی
مگرداں ز کوئے وفا روئے دل	۱	کہ در روئے جاناں نباشی خجل
منہ پائے بیروں ز کوئے وفا	۲	کہ از دوستاں می نیرزد جفا
جدائی ز احباب کردن خطا ست	۳	بریدن ز یاراں خلافِ وفا ست
بود بے وفائی سرشتِ زناں	۴	میاموز کردار زشتِ زناں

در فضیلتِ شکر

مصرعِ اول	شمار	مصرعِ ثانی
کسے را کہ باشد دلِ حق شناس	۵	نشاید کہ بندد زبان سپاس
نفس جز بہ شکرِ خدا برمیار	۶	کہ واجب بود شکرِ پروردگار
ترا مال و نعمت فزاید ز شکر	۷	ترا فتح از در درآید ز شکر
اگر شکرِ حق تا بروزِ شمار	۸	گزاری نباشد یکے از ہزار
ولے گفتن شکر اولیٰ تر ست	۹	کہ اسلام را شکرِ او زیور ست
گر از شکرِ ایزد نہ بندی زباں	۱۰	بدست آوری دولتِ جاوداں

در بیانِ صبر

مصرعِ اول	شمار	مصرعِ ثانی
ترا گر صبوری بود دستیار	۱۱	بدست آوری دولتِ پائیدار

(۱) مگرداں: نہ پھیر، جاناں: محبوب دوست، نباشی: تو نہ ہو، خجل: شرمندہ۔ ترجمہ: وفا کی گلی سے تو دل کو نہ پھیر، تا کہ دوستوں کے سامنے شرمندہ نہ ہو۔ (۲) منہ: نہ رکھ، بیروں: باہر، نیرزد: لائق نہیں، جفا: بے وفائی۔ ترجمہ: وفا کی گلی سے باہر پاؤں نہ رکھ، کیونکہ دوستوں سے بے وفائی کرنا مناسب نہیں۔ (۳) بریدن: کاٹنا قطع کرنا۔ ترجمہ: دوستوں سے جدائی اختیار کرنا گناہ ہے، دوستوں سے قطع تعلق کرنا وفا کے خلاف ہے۔ (۴) سرشت زناں: عورتوں کی عادت، میاموز: نہ سیکھ، کردار زشتِ زناں: عورتوں کا بُرا طریقہ۔ ترجمہ: بے وفائی عورتوں کی عادت ہوتی ہے، عورتوں کے برے طریقے کو نہ سیکھ۔ ﴿شکر: وہ فعل ہے جس سے محسن کی تعظیم ظاہر ہو۔ شکر کی فضیلت کے بیان میں﴾ (۵) حق شناش: اللہ تعالیٰ کو پہچانے والا، بندد: وہ بند کرے، سپاس: شکر۔ ترجمہ: جس شخص کا دل اللہ تعالیٰ کو پہچاننے والا ہو، لائق نہیں کہ وہ شکر کی زبان بند کرے۔ (۶) نفس: سانس، برمیار: باہر نہ لا، واجب: لازم، پروردگار: پالنے والا۔ ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے شکر کے بغیر سانس باہر نہ لا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا واجب ہے۔ (۷) فزاید: زیادہ ہوگا، فتح: کامیابی، از در درآید: حاصل ہوگی۔ ترجمہ: تیرے مال و دولت میں شکر سے اضافہ ہوگا، تجھ کو کامیابی حاصل ہوگی شکر سے۔ (۸) روز شماز: قیامت کا دن، گزاری: تو ادا کرے، یکے از ہزار: ہزار میں سے ایک۔ ترجمہ: اگر تو قیامت تک خدا کا شکر ادا کرے، تو ہزرا میں سے ایک بھی ادا نہ ہوگا۔ (۹) اولیٰ ترست: بہت اچھا ہے۔ ترجمہ: لیکن شکر ادا کرنا ہی اچھا ہے، کیونکہ اسلام کے لئے اسکا شکر زینت ہے۔ (۱۰) آوری: تو لائے گا، جاوداں: ہمیشہ۔ ترجمہ: اگر تو اللہ تعالیٰ کے شکر سے زبان بند نہ کرے، تو ہمیشہ کی دولت حاصل کر لے گا۔ ﴿صبر: تکلیف برداشت کرنا، نفسانی خواہشات کو روکنا۔ صبر کے بیان میں﴾ (۱۱) دستیار: مددگار، دولت پائیدار: ہمیشہ کی دولت۔ ترجمہ: اگر صبر تیرا مددگار رہو تو حاصل کر لے گا ہمیشہ کی دولت۔

مصرع اول	شمار	مصرع دوم
صبوری بود کار پیغمبراں	۱	نہ پیچند زیں رُوئے دیں پروراں
صبوری کشاید درِ کامِ جاں	۲	کہ جز صابری نیست مفتاحِ آں
صبوری برآرد مُرادِ دلت	۳	کہ از عالماں حل شود مشکلت
صبوری کلیدِ درِ آرزو ست	۴	کشایندہ کشورِ آرزو ست
صبوری بہر حال اولیٰ بود	۵	کہ در ضمنِ آں چند معنیٰ بود
صبوری ترا کامگاری دہد	۶	ز رنج و بلا رستگاری دہد
صبوری کنی گر ترا دیں بود	۷	کہ تعجیل کارِ شیاطین بود

در صفتِ راستی

مصرع اول	شمار	مصرع دوم
دلا راستی گر کنی اختیار	۸	شود دولت ہمدم و بختیار
نہ پیچد سر از راستی ہوشمند	۹	کہ از راستی نام گردد بلند
گر از راستی دم زنی صبح وار	۱۰	ز تاریکی جہل گیری کنار
مزن دم بجز راستی زینہار	۱۱	کہ دارد فضیلت یمیں بر یسار
بہ از راستی در جہاں کار نیست	۱۲	کہ در گلبنِ راستی خار نیست

(۱) نہ پیچند: نہیں پھیرتے، دیں: پروراں: دین کے محافظ (علماء) ترجمہ: صبر کرنا پیغمبروں کا کام ہے، دین کے محافظ اس سے منہ نہیں پھیرتے۔(۲) کشاید: کھولتا ہے، کام: مقصد، صابری: صبر، مفتاح: چابی۔ ترجمہ: صبر تیرے دل کے مقصد کے دروازے کو کھولتا ہے، کیونکہ صبر کے سوا اس کی چابی نہیں ہے۔ (۳) برآرد: پوری کرے گا۔ ترجمہ: صبر تیرے دل کی مراد پوری کرے گا، کیونکہ علماء سے تیری مشکل حل ہو گی۔ (۴) کلید: چابی، کشائندہ: کھولنے والا، کشور: ملک۔ ترجمہ: صبر آرزو کے دروازے کی چابی ہے، صبر آرزو کے ملک کو کھولنے والا ہے۔(۵) ترجمہ: صبر کرنا ہر حال میں اچھا ہے، کیونکہ اس کے ضمن میں کئی اچھی باتیں ہیں۔(۶) کامگاری: کامیابی، دہد: دے گی، رستگاری: رہائی، چھٹکارا۔ ترجمہ: صبر تجھے کامیابی دے گا، اور دکھ تکلیف سے نجات دے گا۔(۷) تعجیل: جلدی کرنا۔ ترجمہ: تو صبر کر اگر تیرا دین ہے، جلد بازی کرنا شیطانوں کا کام ہے۔﴿راستی: سچائی، سچائی کی تعریف کے بیان میں﴾ (۸) ہمدم: ساتھی، بختیار: نصیب مددگار۔ ترجمہ اے دل اگر تو سچائی اختیار کرے، تو بخت تیرا ساتھی اور نصیب مددگار ہوگا۔(۹) نہ پیچد: نہیں پھیرتا ہے، ہوشمند: عقل مند۔ ترجمہ: عقل مند سچائی سے سر نہیں پھیرتا کیونکہ سچائی سے نام بلند ہوتا ہے۔(۱۰) دم زنی: سانس لے، بات کرے، صبح وار: صبح صادق کی طرح، ز تاریکی جہل: جہالت کی تاریکی سے، کنار: علیحدگی۔ ترجمہ: اگر تو صبح کی طرح سچائی سے سانس لے، تو جہالت کے اندھیرے سے الگ رہے گا۔(۱۱) مزن دم: سانس نہ لے، زینہار: ہرگز، دارد: رکھتا ہے، یمین: دایاں، یسار: بایاں۔ ترجمہ: سچائی کے بغیر سانس ہرگز نہ لے، کیونکہ دایاں بائیں پر فضیلت رکھتا ہے۔(۱۲) بہ: بہتر، گلبن: پھول کا پودا، خار نیست: کانٹا نہیں ہے۔ ترجمہ: سچائی سے بہتر کوئی کام نہیں ہے، کیونکہ سچائی کے پودے میں کوئی کانٹا نہیں ہے۔

در مذمتِ کذب

کسے را کہ ناراستی گشت کار	۱	کجا روزِ محشر شود رستگار
کسے را کہ گردد زبانِ دروغ	۲	چراغِ دلش را نباشد فروغ
دروغ آدمی را کند شرمسار	۳	دروغ آدمی را کند بے وقار
ز کذاب گیرد خرد مند عار	۴	کہ او را نیارد کسے در شمار
دروغ اے برادر مگو زینہار	۵	کہ کاذب بود خوار و بے اعتبار
ز ناراستی نیست کار بتر	۶	کزو گم شود نامِ نیک اے پسر

در صنعتِ حق تعالیٰ

نگہ کن بریں گنبدِ زر نگار	۷	کہ سقفش بود بے ستوں استوار
سرا پردۂ چرخِ گردندہ بیں	۸	درو شمعہائے فروزندہ بیں
یکے پاسبان و یکے پادشاہ	۹	یکے داد خواہ و یکے باج خواہ
یکے شادمان و یکے دردمند	۱۰	یکے کامران و یکے مستمند

کذب: جھوٹ، خلاف واقع بات۔ جھوٹ کی برائی کے بیان میں ﴾ (۱) ناراستی: جھوٹ، کجا: کب، روز محشر: قیامت کا دن، رستگار: نجات پانے والا۔ ترجمہ: جس شخص کا جھوٹ بولنا کام ہو، قیامت کے دن کب وہ نجات پانیوالا ہوگا۔ (۲) زبان دروغ: جھوٹ کی عادی زبان، چراغ دلش: اس کے دل کا چراغ، فروغ: روشنی۔ ترجمہ: جس شخص کی زبان جھوٹ کی عادی ہو، اس کے دل کا چراغ روشن نہیں ہوگا۔ (۳) بے وقار: بے عزت۔ ترجمہ: جھوٹ انسان کو شرمندہ کرتا ہے، جھوٹ انسان کو بے عزت کرتا ہے۔ (۴) خردمند: عقل مند، عار: شرم، نیارد: نہیں لاتا ہے۔ ترجمہ: جھوٹے سے عقلمند شرم محسوس کرتا ہے، کیونکہ اسکو کوئی شمار میں نہیں لاتا۔ (۵) خوار: ذلیل۔ ترجمہ: اے بھائی جھوٹ ہرگز نہ بول، کیونکہ جھوٹا ذلیل اور بے اعتبار ہوتا ہے۔ (۶) بتر: بہت برا، کزو: دراصل کہ ازاو ہے کیونکہ اس سے، گم شود: مٹ جاتا ہے۔ ترجمہ: جھوٹ سے زیادہ برا کوئی کام نہیں ہے کیونکہ اس سے اچھا نام برباد ہو جاتا ہے اے بیٹے۔ ﴿ صنعت: فعل، ہنر، پیشہ، کاریگری۔ اللہ تعالیٰ کی کاریگری کے بیان میں ﴾ (۷) نگہ کن: دیکھو، بریں گنبد زرنگار: اس نقش ونگار والے گنبد کو، (اس سے مراد آسمان ہے) سقفش: اس کی چھت، بے ستوں بغیر ستون کے، استوار: مضبوط۔ ترجمہ: اس سنہرے نقش و نگار والے گنبد کو دیکھو، کہ اس کی چھت بغیر ستوں کے مضبوط ہے۔ (۸) سراپردہ: خیمہ، چرخ: آسمان، گردندہ: گھومنے والا، بیں: تو دیکھ، شمعہائے فروزندہ: روشنی کرنے والے چراغ۔ ترجمہ: گھومنے والے آسمان کے خیمہ کو دیکھ، اس میں روشنی کرنے والے چراغوں کو دیکھ۔ (۹) پاسبان چوکیدار، محافظ، دادخواہ: انصاف چاہنے والا، باج خواہ: ٹیکس لینے والا۔ ترجمہ: ایک چوکیدار ایک بادشاہ، ایک انصاف لینے والا ایک ٹیکس لینے والا۔ (۱۰) شادمان: خوش، دردمند: مصیبت زدہ، پریشان، کامران: کامیاب، مستمند: حاجتمند۔ ترجمہ: ایک خوش ایک پریشان، ایک کامیاب ایک محتاج۔

یکے باج دار و یکے تاج دار	۱	یکے سر فراز و یکے خاکسار
یکے بر حصیر و یکے بر سریر	۲	یکے در پلاس و یکے در حریر
یکے بے نوا و یکے مال دار	۳	یکے نامراد و یکے کامگار
یکے در غنا و یکے در عنا	۴	یکے را بقا و یکے را فنا
یکے تندرست و یکے ناتواں	۵	یکے سالخورد و یکے نوجواں
یکے در صواب و یکے در خطا	۶	یکے در دعا و یکے در دغا
یکے نیک کردار و نیک اعتقاد	۷	یکے غرق در بحر فسق و فساد
یکے نیک خلق و یکے تند خو	۸	یکے بردبار و یکے جنگ جو
یکے در تنعم یکے در عذاب	۹	یکے در مشقت یکے کامیاب
یکے در جہان جلالت امیر	۱۰	یکے در کمند حوادث اسیر
یکے در گلستان راحت مقیم	۱۱	یکے با غم و رنج و محنت ندیم
یکے را بروں رفت ز اندازہ مال	۱۲	یکے در غم نان و خرج عیال

(۱) باج دار: محصول دینے والا، سرفراز: سربلند، خاکسار: حقیر، ذلیل۔ ترجمہ: ایک ٹیکس دینے والا ایک تاج رکھنے والا، ایک سربلند ایک ذلیل۔ (۲) حصیر: چٹائی، سریر: تخت، پلاس: ٹاٹ، حریر: ریشم۔ ترجمہ: ایک چٹائی پر ایک تخت پر، ایک ٹاٹ پہنے ہوئے ایک ریشم پہنے ہوئے۔ (۳) بے نوا: بے سامان، نادار، نامراد: ناکام، کامگار: کامیاب۔ ترجمہ: ایک غریب ایک مالدار، ایک ناکام ایک کامیاب۔ (۴) غنا: مال داری، عنا: مشقت، بقا: زندگی، فنا: موت۔ ترجمہ: ایک مالداری میں ایک محنت مشقت میں، ایک ہمیشہ زندہ رہنے والا ایک کے لئے موت۔ (۵) ناتواں: کمزور، سالخورد: بوڑھا۔ ترجمہ: ایک تندرست ایک کمزور، ایک بوڑھا ایک نوجوان۔ (۶) صواب: درست، صحیح کار، خطا: غلطی، دغا، دھوکہ فریب۔ ترجمہ: ایک درست کام میں ایک غلطی میں، ایک دعا میں ایک دھوکے فریب میں (۷) نیک اعتقاد: اچھے عقیدے والا، غرق: ڈوبا ہوا، بحر: دریا، فسق: بدکاری، فساد: خرابی۔ ترجمہ: ایک اچھے کردار اور اچھے عقیدے والا ایک بدکاری اور فسق وفساد میں ڈوبا ہوا۔ (۸) تندخو: بدمزاج، بردبار: حوصلے والا، جنگ جو: لڑاکا۔ ترجمہ: ایک اچھے اخلاق والا اور ایک بدمزاج، ایک حوصلہ والا ایک لڑاکا۔ (۹) تنعم: خوشحالی، عذاب: تکلیف۔ ترجمہ: ایک خوشحالی میں ایک تکلیف میں، ایک محنت مشقت میں ایک کامیاب۔ (۱۰) جلالت: بزرگی، امیر: سردار، درکمند حوادث: مصیبتوں کے جال میں، اسیر: قیدی۔ ترجمہ: ایک بزرگی کے جہان میں سردار، ایک مصیبتوں کے جال میں قید۔ (۱۱) درگلستان راحت: آرام کے باغ میں، مقیم: ٹھہرنے والا۔ ترجمہ: ایک آرام کے باغ میں قیام کرنے والا ہے، ایک دکھ تکلیف اور محنت مشقت کا ساتھی۔ (۱۲) بیروں رفت ز اندازہ: اندازے سے زیادہ، خرج: خرچ، عیال: بچے۔ ترجمہ: ایک کا اندازے سے زیادہ مال، ایک بچوں کے خرچ اور روٹی کے غم میں۔

یکے چوں گل از خرمی خندہ زن	۱	یکے را دل آزردہ خاطر حزن
یکے بستہ از بہر طاعت کمر	۲	یکے در گنہ بردہ عمرے بسر
یکے را شب و روز مصحف بدست	۳	یکے خفتہ در کنج میخانہ مست
یکے بر در شرع مسمار وار	۴	یکے در رہ کفر زنار دار
یکے مقبل و عالم و ہوشیار	۵	یکے مدبر و جاہل و شرمسار
یکے غازی و چابک و پہلوان	۶	یکے بزدل و سست و ترسندہ جان
یکے کاتب اہل دیانت ضمیر	۷	یکے دزد باطن کہ نامش دبیر

در منع امید از مخلوقات

ازیں پس مکن تکیہ بر روزگار	۸	کہ ناگہ ز جانت برآرد دمار
مکن تکیہ بر لشکر بے عدد	۹	کہ شاید ز نصرت نیابی مدد
مکن تکیہ بر ملک و جاہ و حشم	۱۰	کہ پیش از تو بود ست و بعد از تو ہم
مکن بد کہ بد بینی از یار نیک	۱۱	نمی روید از تخم بد بار نیک

(۱) خرمی: خوشی، خندہ زن: مسکرانے والا، آزردہ: پریشان، حزن: غمگین۔ ترجمہ: ایک خوشی سے مثل پھول کی مسکرانے والا، ایک پریشان اور غمگین دل والا۔ (۲) کمربستہ: تیار، بردہ عمرے بسر: عمر گزاردی۔ ترجمہ ایک عبادت کیلئے کمربستہ ہے، ایک نے گناہ میں عمر گزاردی۔ (۳) مصحف: قرآن پاک، خفتہ: سویا ہوا، کنج: گوشہ، میخانہ: شراب خانہ، مست: مدہوش۔ ترجمہ: ایک کے ہاتھ میں رات دن قرآن پاک، ایک شراب خانہ کے کونے میں مست ہوکر سویا ہوا۔ (۴) مسماروار: کیل، کی طرح قائم اور مضبوط، زنار جینو برہنوں کی مذہبی علامت۔ ترجمہ: ایک شریعت کے دروازے پر کیل کی طرح، ایک کفر کے راستے میں جینور کھنے والا۔ (۵) مقبل: بخت والا، مدبر: بدبخت۔ ترجمہ: ایک بختوں والا اور عالم اور چالاک، ایک بدبخت جاہل اور شرمسار۔ (۶) غازی: مجاہد، چابک: چست، ترسندہ جان: ڈرنے والی جان۔ ترجمہ: ایک غازی اور چست اور بہادر، ایک بزدل سست ڈرپوک۔ (۷) کاتب: منشی: لکھنے والا، ضمیر: دل، دزد: چور، باطن: دل، دبیر: منشی۔ ترجمہ: ایک منشی دیانت دار دل والا، ایک اندر کا چور کہ اسکا نام منشی۔ ﴿منع: روکنا، باز رہنا۔ مخلوق سے امید نہ رکھنے کے بیان میں﴾ (۸) ازیں پس: اس کے بعد، تکیہ: بھروسہ، روزگار: زمانہ، ناگہ: اچانک، دمار: ہلاکت۔ ترجمہ: (مرادی معنی) اس کے بعد زمانے پر بھروسہ نہ کر، کیونکہ اچانک زمانہ تجھ کو ہلاک کردے گا۔ (۹) نصرت: امداد الٰہی۔ ترجمہ: بے شمار لشکر پر بھروسہ نہ کر، کہ شاید تو امداد الٰہی سے مدد حاصل نہ کر سکے۔ (۱۰) جاہ: مرتبہ، حشم: نوکر چاکر۔ ترجمہ: نہ کر بھروسہ ملک مرتبہ اور لشکر پر، کیونکہ تجھ سے پہلے بھی تھے اور تیرے بعد بھی ہونگے۔ (۱۱) بد: برائی، تخم بد: برا بیج، بار نیک: اچھا پھل۔ ترجمہ: نہ کر برا کہ تو برا دیکھے گا اچھے دوست سے، نہیں اگتا برے بیج سے اچھا پھل۔

۱ بسا پادشاہان سلطاں نشاں — بسا پہلوانان کشور ستاں

۲ بسا تند گردان لشکر شکن — بسا شیر مردان شمشیر زن

۳ بسا ماہ رویان شمشاد قد — بسا ناز نینان خورشید خد

۴ بسا ماہ رویان نو خاستہ — بسا نوعروسان آراستہ

۵ بسا نام دار و بسا کامگار — بسا سرو قد بسا گلعذار

۶ کہ گردند پیراہن عمر چاک — کشیدند سر در گریبان خاک

۷ چناں خرمن عمر شاں شد بباد — کہ ہرگز کسی زاں نشانی نداد

۸ منہ دل بریں منزل جانستاں — کہ در وے نہ بینی دلے شادماں

۹ منہ دل بریں کاخ خرم ہوا — کہ می بارد از آسمانش بلا

۱۰ ثباتی ندارد جہاں اے پسر — بہ غفلت مبر عمر در وے بسر .

۱۱ مکن تکیہ بر ملک و فرماندہی — کہ ناگہ چو فرماں رسد جاندہی

۱۲ منہ دل بریں دیر ناپائیدار — ز سعدی ہمیں یک سخن یاد دار

(۱) بسا: بہت ہے، سلطان نشاں، غلبہ کی علامت والے، کشورستاں: ملک فتح کرنے والے۔ترجمہ: بہت سے بادشاہ غلبے کے نشان والے، بہت سے پہلوان ملک فتح کرنے والے۔(۲) تند: سخت، گرداں: بہادر، طاقتور، لشکر شکن: لشکر کو شکست دینے والے، شمشیرزن: تلوار چلانے والے۔ترجمہ: بہت سے سخت بہادر لشکر کو شکست دینے والے، بہت سے شیر مرد تلوار چلانے والے۔(۳) ماہرویان: حسین جمیل لوگ، شمشاد: سیدھا اور خوبصورت درخت جس کے ساتھ حسینوں کے قد کو تشبیہ دی جاتی ہے، نازنیناں: ناز و ادا والے، خورشید خد: سورج جیسے رخسار والے۔ترجمہ: بہت سے حسین جمیل شمشاد کے قد والے، بہت سے نازنین سورج جیسے رخسار والے۔(۴) نوخاستہ: نوجوان، عروسان: دلہنیں، آراستہ: سنواری ہوئی۔ترجمہ: بہت سے چاند جیسے چہرے والے نوجوان، بہت سی نئی دلہنیں بھی سنوری ہوئی۔(۵) نام دار: نامور مشہور، کامگار: کامیاب، سروقد: سرو کے قد والے، گل عذار: پھول جیسے رخسار والے۔ترجمہ: بہت سے نامور بہت سے کامیاب، بہت سے سرو کے قد والے اور بہت سے پھول کے رخسار والے۔(۶) پیراہن: قمیص، لباس، چاک کردن: پھاڑ دینا، کشیدند: انہوں نے کھینچا۔ترجمہ: کہ انہوں نے عمر کے کرتہ کو پھاڑ دیا، اور مٹی کے گریبان میں سر چھپا لیا۔(۷) چناں: ایسے، خرمن: ڈھیر۔ترجمہ: ان کی زندگی کا ڈھیر اس طرح برباد ہوگیا، کہ ہرگز ان میں سے کسی نے نشانی نہ دی۔(۸) جانستاں: جان لیوا، شادماں: خوش۔ترجمہ: اس جان لیوا منزل پر دل نہ رکھ، کیونکہ اس میں تو نہیں دیکھے گا کسی کو خوش دل۔(۹) کاخ: محل، خرم ہوا: اچھی ہوا والا، می بادر: برستی ہے، بلا: مصیبت۔ترجمہ: اس اچھی ہوا والے محل پر دل نہ رکھ، کیونکہ اس پر آسمان سے مصیبتیں برستی ہیں (۱۰) ثباتے: پائیداری، مضبوطی، مبر: نہ لیجا (نہ گذار) عمر بسر کردن: عمر گزارنا۔ترجمہ: اے بیٹے جہان پائیداری نہیں رکھتا، تو غفلت کیساتھ اس میں عمر نہ گزار (۱۱) فرماندہی: حکومت، فرمان: موت کا حکم الہی، جان دہی: تو جان دے گا۔ترجمہ: نہ کر بھروسہ ملک اور حکومت پر، کیونکہ جب اچانک حکم پہنچے گا تو تو جان دے دیگا۔(۱۲) دیر: بت خانہ (مراد دنیا ہے) ناپائیدار: فانی، ہمیں: یہی۔ترجمہ اس فانی دنیا پر دل نہ رکھ، سعدی سے یہی ایک بات یاد رکھ۔